

إِلَيْكَ طَرَفُكَ ۖ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ

پلئے (یعنی پلک جھپکنے سے بھی پہلے)، پھر جب (سلیمان علیہ السلام نے) اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا (تو) کہا: یہ میرے

فَضْلِ رَبِّي ۖ لِيَبْلُوَنِي ۚ أَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ

رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکرگزار کرنا ہوں یا ناشکری، اور جس نے (اللہ کا) شکر ادا کیا سو وہ محض

فَأِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌ كَرِيمٌ ۝۴۰

اپنی ہی ذات کے فائدہ کے لئے شکر مندی کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے نیاز، کرم فرمانے والا ہے ۵

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَ تَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ

(سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا: اس (ملکہ کے امتحان) کیلئے اس کے تخت کی صورت اور ہیئت بدل دو ہم دیکھیں گے کہ آیا وہ (پہچان کی)

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ۝۴۱ فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشُكِ ۖ

راہ پاتی ہے یا ان میں سے ہوتی ہے جو سو جھو بوجھ نہیں رکھتے ۵ پھر جب وہ (ملکہ) آئی تو اس سے کہا گیا: کیا تمہارا تخت اسی طرح کا

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ۝۴۲

ہے، وہ کہنے لگی: گویا یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی (نبوت سلیمان کے حق ہونے کا) علم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان ہو چکے ہیں ۵

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ

اور اس (ملکہ) کو اس (معبود باطل) نے (پہلے قبول حق سے) روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا پرستش کرتی رہی تھی۔ بیشک وہ

مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۝۴۳ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَأَتْهُ

کافروں کی قوم میں سے تھی ۱۵ اس (ملکہ) سے کہا گیا: اس محل کے صحن میں داخل ہو جا (جس کے نیچے نیلگوں پانی کی لہریں چلتی تھیں) پھر جب ملکہ

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِيهَا ۖ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ

نے اس (مزین بلوریں فرش) کو دیکھا تو اسے گہرے پانی کا تالاب سمجھا اور اس نے (پانچو اٹھا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان (علیہ السلام)

مُّسَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

نے فرمایا: یہ تو محل کا شیشوں جڑا صحن ہے اس (ملکہ) نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! (میں اسی طرح فریب نظر میں مبتلا تھی) بیشک میں نے اپنی